

# تسبیحات و اذکار کا ایصالِ ثواب

دارالافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)

## سوال

کیا سبحان اللہ، الحمد للہ، اللہ اکبر، استغفر اللہ، کا ایصالِ ثواب کر سکتے ہیں؟

## جواب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

چھوٹی بڑی ہر نیکی کا ایصالِ ثواب کر سکتے ہیں اور یہ کلمات پڑھنا، نیکی ہے لہذا ان کلمات کا بھی ایصالِ ثواب کر سکتے ہیں۔ فتاویٰ عالمگیری میں ہے "الأصل في هذا الباب أن الإنسان له أن يجعل ثواب عمله لغيره صلاة كان أو صوما أو صدقة أو غيرها كالحج وقراءة القرآن والأذكار وزيارة قبور الأنبياء - عليهم الصلاة والسلام - والشهداء والأولياء والصالحين وتكفين الموتى وجميع أنواع البر" ترجمہ: اس باب میں اصول یہ ہے کہ انسان کے لیے جائز ہے کہ وہ اپنے عمل کا ثواب دوسرے کو دے، خواہ وہ عمل نماز ہو یا روزہ ہو یا صدقہ یا اس کے علاوہ کوئی اور ہو جیسے حج، قرآن کی تلاوت، ذکر و اذکار، انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام، شہداء، اولیاء اور صالحین کی قبور کی زیارت، مُردوں کو کفن دینا اور ہر قسم کی نیکی۔ (فتاویٰ عالمگیری، جلد 1، صفحہ 257، دار الفکر، بیروت)

مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ (سالِ وفات: 1367ھ) بہارِ شریعت میں فرماتے ہیں: "ایصالِ ثواب یعنی قرآن مجید یا درود شریف یا کلمہ طیبہ یا کسی نیک عمل کا ثواب دوسرے کو پہنچانا جائز ہے۔ عبادتِ مالیہ یا بدنیہ فرض و نفل سب کا ثواب دوسروں کو پہنچایا جاسکتا ہے۔" (بہارِ شریعت، جلد 3، حصہ 16، صفحہ 642، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد انس رضا عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-4093

تاریخ اجراء: 09 صفر المظفر 1447ھ / 04 اگست 2025ء



## *Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)*



[www.fatwaqa.com](http://www.fatwaqa.com)



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



[feedback@daruliftaahlesunnat.net](mailto:feedback@daruliftaahlesunnat.net)